من حقوق المصطفى صلى الله عليه وسلم-توقير آله بيته

فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي/ حفظه الله

باللغة الأردو

المترجم :سيف الرحمن التيمي

پہلا خطبہ

إن الحمد لله نحمده ، ونستعينه، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمدا عبده ورسوله.

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ)

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا)

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا)

حمد وثنا کے بعد!

سب سے بہترین کلام اللہ کا کلام ہے، اور سب سے بہترین طریقہ محمد کا طریقہ ہے، سب سے بدترین چیز دین میں ایجاد کردہ بدعتیں ہیں، اور (دین میں) ہر ایجاد کردہ چیز بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس سے خوف کھاؤ' اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو' جان رکھو کہ نبی کے حقوق اور اہل سنت والجماعت کے بنیادی عقیدے کا یہ ایک (ضروری حصّہ) ہے کہ آپ کے اہل بیت کی تعظیم کی جائے' ان سے محبت اور ولایت رکھی جائے' ان کے تعلق سے نبی نے جو وصیت فرمائی ہے' اس کی پاسداری کی جائے۔

اس بنیادی (عقیدے) کی بہت سی دلیلیں ہیں' زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ ایک دن مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع مقام "خم" کے پانی کی جگہ پر خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ کی حمد کی' اس کی تعریف بیان فرمائی' اور وعظ ونصیحت کی۔ پھر فرمایا کہ: اے لوگو! میں آدمی ہوں' قریب ہے کہ میرے رب کا بھیجا ہوا (موت کا فرشتہ) پیغامِ اجل لائے اور میں قبول کرلوں۔ میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں۔ پہلے تو اللہ کی کتاب ہے اور اس میں ہدایت ہے اور نور ہے۔ تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔ غرض کہ آپ نے اللہ کی کتاب کی طرف رغبت دلائی۔ پھر فرمایا کہ دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالی کی یاد دلاتا ہوں" تین بار فرمایا۔

حصین نے کہا کہ اے زید! آپ کے اہل بیت کون سے ہیں؟ کیا آپ کی ازواج مطہرات اہل بیت نہیں ہیں؟ زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ازواج مطہرات بھی اہل بیت میں داخل ہیں لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر زکوۃ حرام ہے[1]۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: (محمد - - کے اہل بیت کی حفاظت کرو)[2]۔

نبی کے اہل بیت کے فضائل سے متعلق بہت سی احادیث مروی ہیں' جنہیں صحاح' سنن' مسانید جیسی حدیث کی کتابوں میں شرح وبسط کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے[3]۔

---

[1] اسے مسلم (۲۴۰۸) نے روایت کیا ہے۔

[2] اسے بخاری (۳۷۱۳) نے روایت کیا ہے۔

[3] دیکھیں: "الصحیح المسند من فضائل آل بیت النبوۃ" مؤلفہ: ام شعیب الوادعیۃ' ناشر: دار الآثار - صنعاء۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ رقم طراز ہیں: اس میں کوئی شک نہیں کہ محمد کے اہل بیت کا امت پر وہ حق ہے جس میں ان کا کوئی شریک نہیں، وہ جس قدر محبت اور ولایت کے مستحق ہیں، اس قدر قریش کے دوسرے قبیلے نہیں، جس طرح قریش جس محبت اور ولایت کے حقدار ہیں، اس کے حقدار دیگر قبیلے نہیں اور جس طرح عرب جس محبت اور ولایت کے حقدار ہیں، اس کے حقدار اولاد آدم کے دیگر اجناس نہیں، یہ ان جمہور (اہل علم) کا مذہب ہے جو عربوں کو دوسرے اقوام پر، قریش کو دیگر تمام عربی قبائل پر اور بنوہاشم کو پورے قریش پر فضیلت دینے کے قائل ہیں، اور یہی قول امام احمد وغیرہ جیسے علماء سے بھی منقول ہے[1]۔

اس کے بعد آپ رحمہ اللہ نے واثلہ بن الاسقع کی حدیث ذکر فرمائی جو مذکورہ فضیلت و برتری پر دلالت کرتی ہے، حدیث کے الفاظ یہ ہیں، فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: یقیناً اللہ عزوجل نے اسماعیل علیہ الصلاۃ والسلام کی اولاد سے کنانہ کو چنا، کنانہ سے قریش کو اختیار کیا، قریش سے بنوہاشم کو منتخب کیا اور بنوہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا"[2]۔

اے مومنو! نبی کی ازواج مطہرات آل بیت کے اندر داخل ہیں، جیسا کہ قرآن اس پر دلالت کرتا ہے، فرمان باری تعالی ہے: :(إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا)

ترجمہ: اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے۔

ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نبی کی ازواج مطہرات اہل بیت میں داخل ہیں، کیوں کہ یہ آیت آپ کی بیویوں کے متعلق ہی نازل ہوئی"۔

---

[1] منہاج السنۃ النبویۃ: ۵۹۹/۴

[2] اسے مسلم (۲۲۷٦) وغیرہ نے روایت کیا ہے۔

اے مسلمانو! نبی کے اہل بیت کے لیے صدقہ وزکوۃ لینا حرام ہے' اللہ تعالی نے ان کے مقام و مرتبہ کا لحاظ رکھتے ہوئے ان پر صدقہ وزکوۃ کو حرام ٹھہرایا' کیوں کہ صدقہ وزکاۃ لوگوں کی گندگی ہوتی ہے' نبی کا ارشاد ہے: "آل محمد کے لئے صدقہ روا نہیں۔ یہ تو لوگوں (کے مال) کا میل کچیل ہے"[1]۔

نبی کے وہ اہل بیت جن پر صدقہ وزکوۃ حرام ہیں' وہ دو قبیلے ہیں: بنو ہاشم بن عبد مناف اور بنو مطلب بن عبد مناف۔

اے مومنو! نبی کے اہل بیت کی تعظیم کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ آپ نے اپنی امت کو تعلیم دی ہے کہ وہ تشہد میں یہ دعا پڑھا کریں: " اللهم صل على محمد، وعلى آل محمد، كما صليت على إبراهيم، إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد، وعلى آل محمد، كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد[2]"

ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائی، بیشک تو بڑی خوبیوں والا بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اپنی برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی برکت نازل فرمائی، بیشک تو بڑی خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔

کیا اس سے بھی بڑھ کر ان کی کوئی اور تعظیم ہو سکتی ہے کہ پنج وقتہ نمازوں میں ان کے لئے دعا کی جائے؟!

اللہ تعالی مجھے اور آپ کو قرآن کی برکت سے بہرہ مند فرمائے' مجھے اور آپ سب کو اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت سے فائدہ پہنچائے' میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اللہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں' آپ بھی اس سے مغفرت طلب کریں' یقیناوہ خوب توبہ قبول کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔

****

[1] اسے مسلم (۱۰۷۲) نے عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

[2] اسے بخاری (۳۳۷۰) اور مسلم (۴۰۶) نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

دوسرا خطبہ

الحمد لله وكفى، وسلام على عباده الذين اصطفى.

حمد وثنا کے بعد:

آپ یہ جان رکھیں -اللہ آپ پر رحم فرمائے- کہ سلف صالحین نے نبی کے اہل بیت کی تعظیم کی (عمدہ) مثالیں پیش کی ہیں، چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یقینا رسول اللہ کے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا میرے لئے اپنے رشتہ داروں کی صلہ رحمی سے بھی زیادہ محبوب ہے"[1]۔

اے مسلمانو! اہل ایمان اہل بیت کے ساتھ ولایت اور محبت کا رشتہ رکھتے ہیں، روافض (شیعوں) کا یہ دعوی بالکل درست نہیں کہ صرف وہی لوگ اہل بیت سے محبت رکھتے ہیں، باقی دیگر لوگ ان پر ظلم کرتے ہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ روافض نے ہی اہل بیت پر ایسے مظالم ڈھائے ہیں جن کی کوئی نظیر نہیں، انہوں نے ہی انہیں رسوا کیا اور انہیں فریب دیا، اہل بیت سے متعلق بہت سی احادیث کی تردید کا سبب بنے، کیوں کہ ان کے بارے میں یہ مشہور ہو گیا کہ وہ اہل بیت پر جھوٹ گھڑتے ہیں، نیز روافض اہل بیت کی محبت کو اہل بیت کے صرف چند ہی حضرات میں محصور مانتے ہیں، جب کہ سنت کو ماننے اور اس پر استقامت اختیار کرنے والے (اہل سنت والجماعت) تمام اہل بیت سے محبت اور ولایت کا رشتہ رکھتے ہیں، مزید یہ کہ روافض اہل بیت کے جتنے افراد سے محبت (کا دعوی) کرتے ہیں، ان سے کہیں زیادہ (اہل بیت کے افراد سے) وہ بغض اور نفرت کرتے ہیں۔

نیز یہ بھی جان رکھیں -اللہ آپ پر اپنی رحمت نازل فرمائے- کہ اللہ تعالی نے آپ کو ایک بڑی چیز کا حکم دیا ہے، فرمان باری تعالی ہے:

(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

---

[1] اسے بخاری (۳۷۱۲) اور مسلم (۱۷۵۹) نے روایت کیا ہے۔

ترجمہ: اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھی بھیجتے رہا کرو۔

نبی کا ارشاد گرامی ہے: " تمہارے سب سے بہتر دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم پیدا کئے گئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا[1]۔ اسی دن چیخ ہو گی[2]۔ اس لیے تم لوگ اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیوں کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے"[3]۔ اے اللہ! تو اپنے بندے اور رسول محمد پر رحمت و سلامتی بھیج، تو ان کے خلفاء، تابعین عظام اور قیامت تک اخلاص کے ساتھ ان کی اتباع کرنے والوں سے راضی ہو جا۔

اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت و سربلندی عطا فرما، شرک اور مشرکین کو ذلیل و خوار کر، تو اپنے اور دین اسلام کے دشمنوں کو نست و نابود کر دے، اور اپنے موحد بندوں کی مدد فرما، اے اللہ! تو ہمیں اپنے ملکوں میں سلامتی عطا کر، ہمارے اماموں اور ہمارے حاکموں کی اصلاح فرما، انہیں ہدایت کی رہنمائی کرنے والا اور ہدایت پر چلنے والا بنا۔ اے اللہ! تو تمام مسلمانوں کے حکمرانوں کو اپنی کتاب کو نافذ کرنے اور اپنے دین کو سربلند کرنے کی توفیق سے نواز اور انہیں ان کے رعایوں کے لیے باعث رحمت بنا۔

اے اللہ! جو ہمارے تئیں، اسلام اور مسلمانوں کے تئیں شر کا ارادہ رکھے تو اسے اپنی ذات میں مشغول کر دے، اور اس کے مکر و فریب کو اس کے لئے وبال جان بنا۔

---

[1] یعنی صور میں دوسری بار پھونک مارا جائے گا' اس سے مراد وہ صور ہے جس میں اسرافیل پھونک ماریں گے' یہ وہ فرشتہ ہیں جن کو صور میں پھونک مارنے پر مامور کیا گیا ہے' جس کے بعد تمام مخلوق اپنی قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔

[2] یعنی جس سے دنیاوی زندگی کے اخیر میں لوگ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے اور سب کے سب مر جائیں گے' یہ بے ہوشی اس وقت پیدا ہو گی جب صور میں پہلی بار پھونک مارا جائے گا' دو پھونک کے درمیان چالیس سالوں کا فاصلہ ہو گا۔

[3] اسے نسائی (۱۳۷۳)' ابو داود (۱۰۴۷)' ابن ماجہ (۱۰۸۵) اور احمد (۸/۴) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح ابی داود میں اور مسند کے محققین نے حدیث نمبر: (۱۶۱۶۲) کے تحت اسے صحیح کہا ہے۔

اے اللہ ! مہنگائی، وباء، سود، زنا، زلزلوں اور آزمائشوں کو ہم سے دور کردے اور ظاہری وباطنی فتنوں کی برائیوں کو ہمارے درمیان سے اٹھالے، خصوصی طور پر ہمارے ملک سے اور عمومی طور پر تمام مسلمانوں کے ملکوں سے، اے دونوں جہاں کے پالنہار !

اے اللہ ! ہم سے وبا کو دور فرمادے، ہم مسلمان ہیں۔

اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور عذاب جہنم سے نجات بخش۔

پاک ہے ہمارا پروردگار جو بہت بڑی عزت والا ہے' ہر اس چیز سے (جو مشرک) بیان کرتے ہیں' پیغمبروں پر سلام ہے' اور سب طرح کی تعریف اللہ تعالی کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

از قلم: ماجد بن سليمان الرسي' ۲۴ جمادی الاولی' سنہ ۱۴۴۲ھ

شہر جبیل' سعودی عرب

****

مترجم الخطبة: سيف الرحمن التيمى

عنوان بريدي: binhifzurrahman@gmail.com